RP 101 THE DOCTRINE OF SALVATION

نجات کی تعلیم

نمبر۲۔دوبارہ نئے سرے سے پیدا ہونے والوں کے لئے سات اقدامات:

2 - SEVEN STEPS FOR A NEW BORN AGAIN

مسیحی:

نجات پر یہ بائبل سٹڈی سات اقدامات کی وضاحت کرتی ہے جو نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحیوں کو اُٹھانے چاہئیں جب وہ یسوع میں ایمان لانے والے بنتے ہیں۔ یہ خُدا کے کلام کی بُنیاد پر ایک ٹھوس چٹان ہیں۔

پہلا قدم:اپنے جانے گئے گزشتہ گناہوں پر توبہ کریں:

گُناہ خود بخود ہمارے دلوں میں سے غائب نہیں ہوجاتے جس لمحے ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں،اِس لئے توبہ بہت ضروری ہے، کیونکہ یہ دل سے گُناہ کو مٹاتی ہے(حزقی ایل 31-18:30؛مرقس 1:4؛لوقا 24:47؛اعمال 2:38)۔توبہ کے لئے نو اقدامات ہیں جو درج ذیل ہیں:

(1) یسوع پر ایمان رکھیں(اعمال 10:43;13:38)۔اِس کے بغیر کوئی حقیقی معافی نہیں ہوتی کیونکہ اُس نے ہمارے گُناہوں کا کفارہ ادا کیا ہے تاکہ وہ معاف ہوں(یسعیاہ 53:5؛ پہلا پطرس 2:24؛ پہلا یوحنا 3:5)،اور وہی ایک ہے جو ہمیں گُناہ سے مخلصی بخشتا ہے(متی 1:21؛اعمال 3:26؛ پہلا پطرس 2:24)۔

(2) خُدا سے معافی کے لئے دُعا مانگیں(دوسرا تواریخ 7:14؛زبور 6-32:5؛اعمال 8:22)۔

(3) ہر گُناہ کا خُدا سے اقرار کریں(زبور 3-32:5;51:2؛امثال 28:13؛پہلا یوحنا 1:9)۔

(4) اپنے گُناہوں پر پشیمان ہوں(زبور 38:18؛واعظ 7:3؛دوسرا کرنتھیوں 11-7:8)۔

(5) گُناہ کو ترک کریں(یسعیاہ 18-1:16؛یرمیاہ 36:3؛حزقی ایل 22-18:21؛دوسرا تمیتھیس 2:19)۔

(6) گزشتہ گناہ سے سب تعلق توڑ دیں(یشوع 12-7:11؛یسعیاہ 27:9؛اعمال 19-19:18)۔

(7) جہاں ممکن ہو حق دار کو اُس کا حق ادا کریں(خروج 7-22:1؛حزقی ایل 16-33:14؛لوقا 19:8)۔

(8) خُدا کے کلام سے اپنے دل اور دماغ کو تروتازہ کریں(یشوع 1:8؛ زبور 1:2;119:11؛ رومیوں 12:2؛ افسیوں 4:23؛ کُلسیوں 3:10؛ عبرانیوں 12-8:10)۔

(9) خُدا کے کلام کی تابعداری کریں اور نیکی کریں(یسعیاہ 18-1:16؛حزقی ایل 16-18:21-22;33:14؛افسیوں 4:28؛یعقوب 4:17)۔

دوسرا قدم: خُدا کے کلام کو پڑھیں:

خُدا کا کلام بائبل ہے۔ 1611 کا کنگ جیمز ورژن صدیوں سے معیار رہا ہے اور تجویز کیا جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ نیو کنگ جیمز ورژن بھی۔ بہت سے جدید تراجم یا تو غلط نسخہ جات کی بُنیاد پر ہیں یا تشریح و توضیح ہیں۔ یا دونوں، اور خُدا کے کلام کی سچائی کو کسی حد تک چھُپاتے ہیں۔ اِن سے گُریز کرنا چاہئے۔ آپ کو یہ جاننے کی بھی ضرورت ہے کہ کیسے خُدا کے کلام کو تقسیم کریں (دوسرا تمیتھیس 2:15)۔ پھر آپ کو درست تقسیم سٹڈیز حاصل کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ (اِس ویب سائٹ پر کئی بہت عُمدہ ہیں) تا کہ اُن پر دھیان و گیان کر سکیں (یشوع 1:8؛ زبور 1:1-3؛ پہلا تمیتھیس 4:15) اور اُنہیں اپنی زندگی میں عمل میں لائیں (یشوع 1:7-8؛ عبرانیوں 5:9؛ یعقوب 1:22)۔

خُدا کے کلام کے دلجمعی سے مُطالعہ کے بہت سے فوائد ہیں:

(1) خُدا کا کلام ہمیں اُمید دیتا ہے (رومیوں 15:4-5)۔

(2) خُدا کا کلام ہمیں رہنمائی دیتا ہے اور چلنے کے لئے دُرست راستہ دکھاتا ہے (زبور 119:105؛ امثال 6:20-23)۔

(3) خُدا کا کلام ہماری تعمیر کرتا ہے (اعمال 20:32)۔

(4) خُدا کا کلام ہمیں مخلصی بخشتا ہے (امثال 11:9)۔

(5) خُدا کا کلام ہمیں صحت اور زندگی بخشتا ہے (امثال 4:20-22)۔

(6) خُدا کا کلام ہماری راہوں کو خوشحال اور کامیاب بناتا ہے (یشوع 1:8؛ زبور 1:1-3)۔

(7) خُدا کا کلام ہمیں گُناہ سے کنارہ کرنے کے اہل کرتا ہے (زبور 119:11;119:133)۔

(8) خُدا کا کلام سچائی ہے اور ہمیں گُناہ سے آزاد کرتا ہے (یوحنا 8:31-32)۔

(9) خُدا کا کلام ہمارے ایمان کو بڑھاتا ہے (رومیوں 10:17)۔

(10) خُدا کا کلام ہمیں بڑی سلامتی دیتا ہے (زبور 119:165)۔

(11) خُدا کا کلام ہمیں خُدا کے خوف اور خُدا کے علم کی سمجھ دیتا ہے (امثال 2:1-5)۔

(12) خُدا کا کلام ہماری اصلاح کرتا ہے، کامل کرتا ہے اور ہمیں نیک کام کرنے کے لئے تیار کرتا ہے (دوسرا تمیتھیس 3:16-17)۔

تیسرا قدم: خُدا سے دُعا مانگیں:

سُنی جانے والی دُعائیں ہماری زندگیوں میں خُدا کی موجودگی اور حقیقت کی یقین دہانی ہیں۔ ہم اپنی ضرورتوں ، دوسرے مسیحیوں کی ضرورتیں اور دوسروں کی نجات کے لئے دُعا کر سکتے ہیں۔ دُعا کرنے کے لئے درج ذیل پانچ نُکات ہیں:

(1) ہمیں خُدا باپ سے دُعا کرنی چاہئے (متی 6:9؛ لوقا 11:2؛ یوحنا 15:16;16:23؛ افسیوں 3:14)۔

(2) ہمیں یسوع نام میں دُعا مانگنی چاہئے (یوحنا 14:13-14;15:16;16:23-24)۔

(3) ہمیں ایمان کے ساتھ دُعا مانگنی چاہئے، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ خُدا سُنتا ہے اور ہماری دُعا قبول کرے گا (متی 7:7-11;21:21-22؛ مرقس 11:22-24؛ یعقوب 1:6-7)۔

(4) ہمیں شُکر گُزاری کے ساتھ دُعا مانگنی چاہئے جب ہم یقین رکھتے ہیں کہ خُدا نے ہماری دُعائیں قبول کی ہیں (فلپیوں 4:6؛ کُلسیوں 1:3؛ پہلا تھسلنیکیوں 5:17-18)۔

(5) ہمیں دُعا کو اپنی زندگی کا مُسلسل حصہ بنانا چاہئے (افسیوں 6:8؛ کُلسیوں 4:2؛ پہلا تھسلنیکیوں 5:17؛ پہلا پطرس 4:7)۔

چوتھا قدم: باقاعدگی سے گرجا گھر جائیں:

اچھی کلیسیا بائبل کی سچی تعلیمات پر ایمان رکھے گی، تعلیم دے گی اور عمل میں لائے گی اور نئے مسیحی کے لئے مدد مہیا کرے گی، بالکل جس طرح ماں نئے پیدا ہونے والے بچے کے لئے مدد مہیا کرتی ہے۔ گرجا گھر جانا ہمیں دوسرے مسیحیوں کے ساتھ ایک بنائے گا (امثال 13:20؛ یوحنا 17:11;17:20-23؛ افسیوں 4:11-14) تاکہ ایک دوسرے کی ضرورت میں مدد کر سکے (واعظ 4:9-12؛ گلتیوں 6:2)؛ ایک دوسرے کو نصیحت کر سکیں (عبرانیوں 10:24-25)، جب خطا کریں تو ایک دوسرے کی اصلاح کریں (گلتیوں 6:1)؛ اور ہمیں ”ایک بھیڑ خانہ“ کا حصہ بننے کے اہل کرتا ہے (یوحنا 10:3-5;10:11;10:14;10:16)۔ خُدا سے مانگیں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے کہ آپ کو کس کلیسیا میں اِس موجودہ وقت میں جانا ہے۔

پانچواں قدم: پانی میں بپتسمہ لیں:

یہ نئے عہد نامے میں جتنی جلدی ممکن ہو سکتا تھا ہمیشہ کیا جاتا تھا (اعمال 8:36-38;10:47;19:1-5)۔ دُرست طریقہ پانی میں اُترنے کا ہے جو یسوع کے درج ذیل عملوں کی عکاسی ہے:

(1) اُس کی موت (پانی میں نیچے اُترنا)۔ (رومیوں 6:3;6:4)۔

(2) اُس کا دفن کیا جانا (پانی کے اندر جانا)۔ (رومیوں 6:4؛ کُلسیوں 2:12)، اور

(3) اُس کا جی اُٹھنا (پانی میں سے باہر نکلنا)۔ (کُلسیوں 2:12؛ پہلا پطرس 3:21)۔

دُرست نام (مطلب اختیار) جس میں بپتسمہ دیا جائے (یونانی en) خُداوند یسوع مسیح ہے جو طریقہ ہے جس طرح رسول ہمیشہ کرتے تھے (اعمال 2:38;10:48)۔ باپ اور بیٹے اور روح القدس کا نام (مطلب کردار) (متی 28:9) وہ ہے جس میں ہم بپتسمہ پاتے ہیں (یونانی eis) وہ نام نہیں (اختیار) جس سے ہم بپتسمہ پاتے ہیں۔ اپنے پاسٹر سے پستمہ حاصل کرنے کیلئے کہیں۔

چھٹا قدم: روح القدس سے بپتسمہ پائیں:

یہ کبھی کبھار وہ تجربہ ہو سکتا ہے جو لوگ حاصل کرتے ہیں جب وہ پہلی بار ایمان لاتے ہیں۔ کُرنیلیس اور اُس کا گھرانہ اِس کی مثال ہیں (اعمال 10:44-46)، لیکن بہت سی جگھوں پر یہ وہ تجربہ ہے جب کبھی کبھار نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد حاصل ہوتا ہے (اعمال 8:5-17;19:1-6)۔

یہ وہ تجربہ ہے جس کی سب مسیحیوں کو ضرورت ہے تاکہ اپنے مسیحی چال چلن میں کامیابی پائیں کیونکہ یہ ایک الٰہی قوت دیتا ہے جس کی ہمیں روحانی زندگی گزارنے اور مسیح کی گواہی ہونے کے لئے ضرورت ہوتی ہے (لوقا 24:49؛ اعمال 1:8)۔ ثبوت جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ آیا کسی نے روح القدس کا بپتسمہ پایا ہے یا نہیں، اِس سے ہے کہ آیا وہ غیر زبانوں میں بولتے ہیں یا نہیں (اعمال 2:4;10:44-46;19:6)۔ اپنی کلیسیا میں لوگوں سے کہیں کہ وہ پ کے لئے دُعا کریں تاکہ آپ یہ تجربہ پائیں۔

ساتواں قدم: دہ یکی ادا کریں:

دہ یکی کسی شخص کی مجموعی کمائی یا منافع کا دسواں حصہ ہوتا ہے۔ دہ یکی خُدا کے مُعاشی منصوبے کا حصہ ہے تاکہ اپنے کام کے لئے مہیا کر سکے اور یہ ابراہام کے زمانے سے ہے (پیدائش 14:18-20 عبرانیوں 7:1-4)۔ یہ یعقوب تک جاری رہی (پیدائش 28:20-22) اور مُوسیٰ کی طرف سے دی جانے والی شریعت کا حصہ تھی (احبار 27:30 استثنا 14:22 ملاکی 3:10)۔ دہ یکی خُدا کے لئے ہوتی تھی (احبار 27:30-34) لیکن لاوی گھرانے کی خدمت کے لئے ہوتی تھی (گنتی 18:21-29 استثنا 26:12) اور مُسافروں، بیواؤں اور یتیموں کی مدد کے لئے (استثنا 14:28;26:12 اعمال 6:1-3)۔ دہ یکی دینا یقیناً ایک ایمان کا عمل ہے کیونکہ خُدا نے برکت کا وعدہ کیا ہے اگر ہم دیتے ہیں اور لعنت کا اگر ہم نہیں دیتے (ملاکی 3:8-11) کیونکہ دہ یکی خُدا کی ہوتی ہے (احبار 27:30-34) اِس کا نہ دینا اُس کے نزدیک ٹھگنا ہے (ملاکی 3:8)۔ آج کے دور میں دہ یکی کلیسائی خزانے میں دی جانی چاہئے تاکہ کلیسیا میں مُنادی کے کاموں اور بیواؤں اور یتیموں کی مدد ہو۔ (اعمال 6:1-3)۔ لاویوں کی کُچھ ذمہ داریاں جیسے کہ خُدا کے کلام کی تعلیم (خرُوج 18:20 استثنا 24:8 دُوسرا تواریخ 15:3 عزرا 7:10) اب کلیسائی مُنادی کا حصہ ہیں (اعمال 13:1 پہلا کرنتھیوں 12:28 افسیوں 4:11)۔

یسوع مسیح نے دہ یکی دینے کی تصدیق کی ہے۔

(متی 23:23) ''اَے ریاکار و فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ پر تو دہ یکی دیتے ہو پر تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے''۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan